الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name : **Furqan Nathani**	Serial No : **16885**	MODE: **Regular**
Address : **Karachi, Pakistan**	Date : **9/4/2012**	
Subject : **JAIZ-NAJAIZ**	Contact No:	
Writer : عبد الولی	Email :	

Assalam-u-Alaikum.

AAMIL who uses MOAKKILS and JINNAT for serving humanity is permitted in SHARIAH??
Is it permitted to learn this all stuff and take over jinnat and use them for our purpose??
REPLY SOON..
GOD BLESS YOU.. Jazakallah.

السلام علیکم۔

عامل جو مؤکل اور جنات کو انسانی خدمات کیلئے استعمال کرتا ہے کیا اسکی شریعت میں اجازت ہے؟ کیا یہ بھی جائز ہے کہ اسکے اسباب کو سیکھا جائے اور جنات کو پکڑا جائے اور انکو اپنے مقاصد کیلئے استعمال کیا جائے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

جنات کی تسخیر اگر کسی کیلئے بغیر قصد وعمل کے محض منجانب اللہ ہوجائے جیسا کہ سلیمان علیہ السلام اور بعض صحابہ کرام کے متعلق ثابت ہے وہ تو معجزہ یا کرامت میں داخل ہے اور جو تسخیر عملیات کے ذریعہ کی جاتی ہے اس میں اگر کلمات کفریہ یا اعمال کفریہ ہوں تو کفر اور صرف معصیت پر مشتمل ہوں تو گناہ کبیرہ ہے اور جن عملیات میں ایسے الفاظ استعمال کئے جائیں جن کے معنی معلوم نہیں انکو بھی فقہاء نے اس بنا پر ناجائز کہا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ ان کلمات میں کفر وشرک یا معصیت پر مشتمل کلمات ہوں قاضی بدر الدین نے آکام المرجان میں ایسے نامعلوم المعنی کلمات کے استعمال کو بھی ناجائز لکھا ہے اور اگر یہ عمل تسخیر اسماء الٰہیہ یا آیت قرآنیہ کے ذریعہ ہو اور اسمیں جنات وغیرہ کے استعمال جیسے کوئی معصیت بھی نہ ہو تو وہ اس شرط کے ساتھ جائز ہے کہ مقصود اس سے جنات کی ایذا سے خود بچنا یا دوسرے مسلمانوں کو بچانا ہو یعنی دفع مضرت مقصود ہو جلب منفعت مقصود نہ ہو کیونکہ اگر اسکو کسب مال کا

(جاری ہے)

لیسنس بنایا گیا تو اسلئے جائز نہیں ہے کہ اس میں استرقاق حر یعنی آزاد کو اپنا
غلام بنانا اور بلا حق شرعی اس سے بیگار لینا ہے جو حرام ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالولی عفی عنہ

دار الافتاء، جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۲۶

۱۸ر رمضان المبارک ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۰ر۹ر۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۲۰ رمضان ۱۴۳۴ھ

دار الافتاء

۱۶۸۸۵

۲۰-۱۱-۱۴۳۴ھ

جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

نائب رئیس

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

9/9/13